نام موطا امام مالک ہے اور امام عالی مقام نے جو روایات امام محمد بن حسن الشیبانی سے اخذ کی تھیں۔ ان کا مجموعہ موطا امام محمد کے نام سے مشہور ہے۔ بہر حال اس تفصیل سے یہ معلوم ہوا ہوگا کہ موطا امام محمد کی حیثیت بھی در اصل وہی ہے جو موطا امام مالک کی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اسی موطا کا سلیس و عام فہم اردو ترجمہ مع متن کے ہے۔ لائق مترجم خواجہ عبد الوحید صاحب نے ترجمہ کے علاوہ جگہ جگہ بہت مفید حواشی اور نوٹ بھی لکھے ہیں۔ شروع میں مولانا عبد الرشید نعمانی کے قلم سے ایک فاضلانہ مقدمہ ہے جس میں موطا کی تاریخ اس کی خصوصیات اس کے نسخے اور بعض اور ضمنی مباحث بیان کی گئی ہیں ان سب امور کے پیش نظر یہ اردو ترجمہ صرف اردو خواتوں کے لئے ہی نہیں بلکہ حدیث کے عام طلبا کے لئے بھی معلومات میں اضافہ کا سبب ہوگا۔

سیرت اشرف از جناب منشی عبد الرحمٰن خاں صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۱۵۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت بارہ روپے۔ پتہ: ادارۂ نشر المعارف چھلیک ملتان شہر مغربی پاکستان۔

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ پر اس وقت تک متعدد اچھی اچھی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک اور کڑی ہے۔ اگرچہ واقعہ یہ ہے کہ جہاں تک مولانا مرحوم کی شخصیت کی مصوری کا تعلق ہے خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوب کی اشرف السوانح آج بھی حرف آخر کا حکم رکھتی ہے اور جو کیف و اثر سرور و شوق اور جذب و مستی اس میں ہے کسی اور میں نہیں جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ حضرت مجذوب کو مولانا کے ساتھ اور مولانا کو مجذوب صاحب کے ساتھ جو باہمی ربط و تعلق تھا وہ کسی مرید کو مولانا کے ساتھ ہوا اور نہ مولانا کو کسی اور کے ساتھ تھا تاہم اس کتاب کا فائدہ یہ ہے کہ چوں کہ یہ سب سے آخر میں لکھی گئی ہے اس لئے اس کی حیثیت ایک کشکول کی سی ہے جس میں رطب و یابس سب ہی کچھ ہوتا ہے جیسا کہ لائق مؤلف نے خود لکھا ہے اس کتاب کی اصل اساس اشرف السوانح ہی ہے تاہم عام فہم انداز نگارش کی وجہ سے اس کا افادہ زیادہ عام ہوگا۔ منشی صاحب لائق مبارک باد ہیں کہ انھوں نے حضرت تھانوی کو دیکھا بھی نہیں اور اس کے باوجود ان کا قلم عقیدت و ارادت کے پھول نچھاور کرتے ہیں کسی بڑے سے بڑے مرید سے پیچھے نہیں۔